سوال

(11) دو سو بیگہ زمین کے مالک پر حج فرض ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

دو سو بیگہ زمین کے مالک پر حج فرض ہے یا نہیں؟ ایسا مقروض جو دو سو بیگہ زمین کو احد مالک ہے، اس پر حج فرض ہے یا نہیں اگر اس پر حج فرض ہے تو زمین بیع کر کے حج کرے یا رہن بھی رکھ سکتا ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بسم اللہ الرحمن الرحیم، قرآن مجید میں حج کے لیے مَنِ استَطاعَ إِلَيهِ سَبيلًا، کی شرط ہے اور حدیث میں اس کی تفسیر زاد اور راحلہ کے ساتھ آئی ہے، یعنی خوراک اور سواری کا انتظام ہو سکے، تو اس پر حج فرض خواہ وہ زمین کی آمد سے ہو یا زمین کی فروخت سے یا کسی اور طریق سے، ہاں مروجہ گرو جائز نہیں اور زمین کی آمد کم ہو جس سے گذارہ نہیں چل سکتا، بلکہ تنگی رہتی ہے تو اس صورت میں زمین کا ٹکڑے فروخت کرنے کا بھی حکم نہیں ہے۔ (عبد اللہ امرتسری روپڑی، تنظیم اہلحدیث جلد نمبر، اشمارہ ۱۳ ص ۵)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 08 ص 41

محدث فتویٰ